سلیبس اسلامیات برائے ہشتم

اسباق:۔ (8th)

عقیدہ آخرت

خلق عظیم

صبر و تحمل

اخلاص و تقوی

امر بالمعروف و نہی عن المنکر

حضرت فاطمہ رض

اسباق:۔ (Pre 9th)

سورۃ الانفال کے پہلے تین رکوع (آیات 28 ← 1)

آیات کا بامحاورہ ترجمہ + مشقی سوالات + MCQs

ناظرہ:۔ پارہ عمّ (30) کی آخری 20 سورتیں زبانی یاد کریں۔

مسنون دعائیں

نماز جنازہ۔ دعائے قنوت۔ نماز۔ آیۃ الکرسی مع ترجمہ۔
نیا چاند دیکھنے کی دعا۔ قرض کی ادائیگی کی دعا۔ برے خواب کے شر سے بچنے کی دعا۔ سواری کی دعا۔ سید الاستغفار۔ مجلس کے گناہوں کے کفارے کی دعا۔ مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا۔

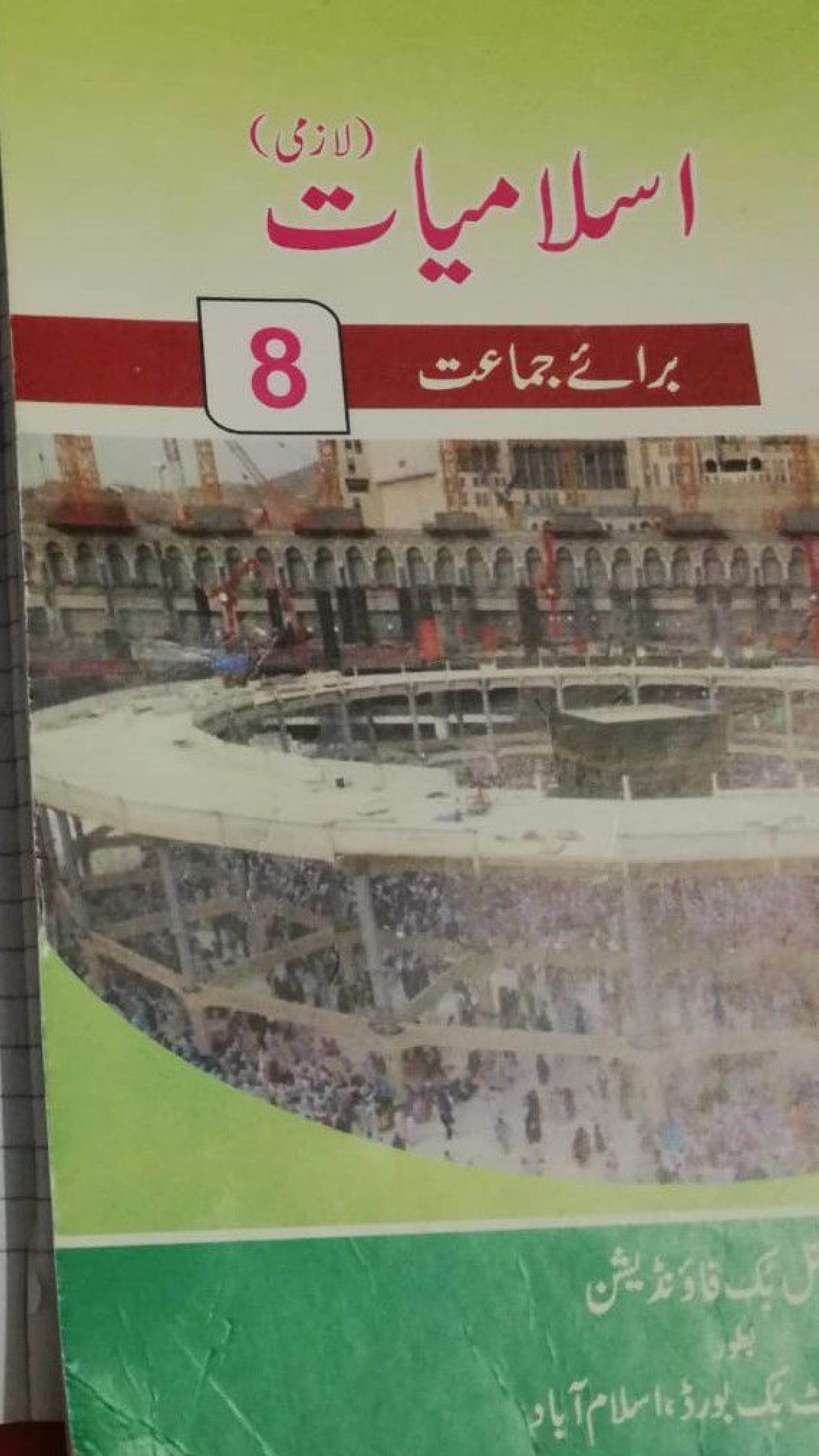

عنوان: عقیدہ آخرت

درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

س ۱:

عقیدہ آخرت انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ وضاحت کریں۔

ج:

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد سب سے زیادہ تاکید عقیدہ آخرت کے سلسلے میں آئی ہے۔ کیونکہ دنیا کے تمام اعمال اور ان کے نتائج کی اصل بنیاد اسی عقیدہ پر قائم ہے۔ اس کے بغیر باقی عقائد بے معنی ہیں۔ اگر انسان اس عقیدے کا قائل نہ ہو تو پھر وہ کسی قسم کی نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کی ضرورت محسوس نہیں کرے گا۔ اس لئے یوم آخرت میں جزا و سزا کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ اس عقیدے کے ذریعے دل میں ایک ایسی کیفیت پیدا کی جا سکتی ہے جس سے انسان کے لئے نیکی اور بھلائی اختیار کرنا اور برائی سے بچنا آسان ہو جاتا ہے۔ قرآن مجید میں اس عقیدے کے بارے میں بے شمار آیات آئی ہیں۔ کامیاب انسانوں کی ایک علامت یہ بیان کی گئی ہے۔ ارشاد ربانی ہے

وبالآخرة هم يوقنون

ترجمہ: "اور وہ آخرت کے دن پر یقین رکھتے ہیں"

اسی طرح آپ ﷺ نے بھی عقیدہ آخرت کی ضرورت اور اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

"دنیا آخرت کی کھیتی ہے"

"عقلمند وہ ہے جو موت آنے سے پہلے اس کی تیاری کرے"۔

اسی طرح عقیدہ آخرت انسان کی انفرادی، اجتماعی اور معاشرتی زندگی میں اس کی تعمیر سیرت میں اہم اور بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔

عقیدہ آخرت ہی انسان کے اعمال کی اصلاح کرتا ہے۔ اس طرح نیکی کی طرف راغب ہوتا ہے اور برائی سے بچتا ہے۔ یہی عقیدہ انسان کو دنیاوی حرص و لالچ سے بچا کر صبر و قناعت اور نیک اعمال پر استقامت سکھاتا ہے۔ اگر آخرت کا خوف نہ ہو تو انسان اپنے فرائض کی بروقت انجام دہی سے غافل ہو جائے۔ عقیدہ آخرت ہی انسان میں احساس ذمہ داری اور دائمی زندگی کی تیاری کی فکر پیدا کرتا ہے۔ الغرض عقیدہ آخرت انسان کی بنیادی ضرورت ہے جو اس کے اعمال میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

س ۲:

"جزا اور سزا کا تصور انسانی عقل کے مطابق ہے"۔ قرآن کی روشنی میں واضح کریں۔

ج:

عقیدہ آخرت پر یقین رکھے بغیر انسان کے باقی عقائد و نظریات میں پختگی پیدا نہیں ہو سکتی۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس دنیا میں صرف اور صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا۔ اس لئے وہ ہر انسان سے حساب بھی لے گا۔

قیامت کے دن حساب و کتاب کے بعد ہر ایک کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ عقل اس بات کو تسلیم کرے کہ اچھے اور برے کام کا ایک ہی نتیجہ ہے۔ انسان اس فیصلے پر ضرور پہنچتا ہے کہ کوئی ایسا دن ہونا چاہیے۔ جس دن اچھے افراد کو ان کے نیک اعمال کا بدلہ دیا جا سکے اور برے لوگوں کو ان کے برے اعمال کا بدلہ دیا جا سکے۔ اس حوالے سے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

ترجمہ: "جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے کیا ان کو ہم ان کی طرح کر دیں گے جو زمین میں فساد کرتے ہیں۔ یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے"

حساب کتاب صرف عذاب دینے کے لئے نہیں لیا جائے گا بلکہ قیامت
کے دن حساب و کتاب کا ایک مقصد یہ بھی ہوگا کہ ہر انسان کو اس
کے ایمان و اعمال کی عمدہ جزا دی جائے۔

س ۳:
عقیدہ آخرت کے انسانی زندگی پر کوئی پانچ اثرات تحریر کریں۔

ج
انسانی زندگی پر اثرات :- صفحہ نمبر 14، 13، 12 پر اس کا جواب
موجود ہے۔ یہاں سے کوئی ۵ پانچ اثرات کاپی پر لکھیں۔

س ۴:
عقیدہ آخرت انسان میں جرأت و بہادری پیدا کرتا ہے۔ بیان کریں۔

صفحہ نمبر 13، 14 سے یہ دونوں Headings مکمل لکھ لیں۔

جرأت و شجاعت :- ...... مکمل

اللہ کا ڈر :- ...... مکمل

(اس کے بعد یہ 3 لائنز لکھ لیں)
چنانچہ آخرت میں جنت کے حصول کے لیے انسان ہر نیکی اور اچھائی کے
کام کو بڑھنا و رغبت اختیار کرتا چلا جائے گا اور دوزخ اور اس کے عذاب
سے بچنے کے لیے اپنے اعمال کی درستی میں مشغول رہے گا۔

مشقی سوالات میں سے حصہ معروضی کتاب پر حل کرنا ہے کاپی پر مختصر
جوابات اور "کالم ملائیں" نہیں کرنا۔

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

۱۔ عقیدہ کا معنی و مفہوم بیان کریں۔

ج۔ عقیدہ کا لفظ "عقد" سے نکلا ہے۔ عقد کے معنی ہیں "گرہ لگانا" گویا کسی
انسان کے پختہ ارادے اور اٹل نظریات کو عقیدہ کہا جاتا ہے۔
اسلامی تعلیمات کی روشنی میں کسی حقیقت کا زبان سے اقرار کرنا اور دل سے
اس کی تصدیق کرنا "ایمان کہلاتا ہے" اور پھر جب یہ دل میں مضبوط اور راسخ
ہو جائے تو یہ عقیدہ کہلاتا ہے۔

۲۔ عقیدہ آخرت سے کیا مراد ہے؟

ج۔ عقیدہ کے لغوی معنی "باندھی ہوئی یا گرہ لگائی ہوئی چیز" کے ہیں۔
اور آخرت کے لغوی معنی "بعد میں آنے والی چیز" کے ہیں۔
اصطلاح شریعت میں عقیدہ آخرت کے معنی ہیں "مرنے کے بعد آنے
والی زندگی پر پختہ یقین کرنا"۔

۳۔ یوم جزا و سزا سے کیا مراد ہے؟

ج۔
یوم جزا سے مراد ہے کہ
(انسان مرنے کے بعد فنا نہیں ہو جاتا ....

ان الابرار لفی نعیم ۵ وان الفجار لفی جحیم
ترجمہ: "بے شک نیک نعمتوں میں ہوں گے اور بدکردار دوزخ میں۔")

یہ پیراگراف صفحہ نمبر 11 پر موجود ہے وہاں سے لکھیں ↑